ثلاثی مزید فیہ

(تعارف اور ابواب)

۴۹ : ۱ سبق نمبر ۳۸ میں ہم نے ثلاثی مجرد کے چھ ابواب پڑھے تھے۔ یعنی باب فَتَحَ، باب ضَرَبَ وغیرہ۔ اب ہم ثلاثی مزید فیہ کے کچھ ابواب کا مطالعہ کریں گے لیکن اس سے پہلے ضروری ہے کہ "ثلاثی مجرد" اور "ثلاثی مزید فیہ" کی اصطلاحات کا مفہوم اپنے ذہن میں واضح کرلیں۔

۴۹ : ۲ فعل ثلاثی مجرد سے مراد تین حرفی مادہ کا ایسا فعل ہے جس کے اصلی حروف میں کسی مزید حرف کا اضافہ نہ کیا گیا ہو جبکہ فعل ثلاثی مزید فیہ سے مراد تین حرفی مادہ کا ایسا فعل ہے جس کے اصلی تین حروف کے ساتھ کسی حرف یا کچھ حروف کا اضافہ کیا گیا ہو۔ یہ اضافہ فعل ماضی کے پہلے صیغے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ کسی فعل ثلاثی مجرد کے ماضی کا پہلا صیغہ ہی وہ لفظ ہے جس میں مادہ کے اصلی تین حروف موجود ہوتے ہیں۔ چنانچہ ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں حروفِ اصلی یعنی ف ع ل کے ساتھ اضافہ شدہ حروف صاف پہچانے جاتے ہیں۔

۴۹ : ۳ ہم نے "ماضی کے پہلے صیغے" کی بات بار بار اس لئے کی ہے کہ آپ یہ اچھی طرح جان لیں کہ فعل ماضی، مضارع وغیرہ کی گردان کے مختلف صیغوں میں لام کلمہ کے بعد جن بعض حروف کا اضافہ ہوتا ہے ان کی وجہ سے فعل کو "مزید فیہ" قرار نہیں دیا جاتا۔ کیونکہ یہ اضافہ دراصل صیغوں کی علامت ہوتا ہے اور یہ "مجرد" اور "مزید فیہ" دونوں کی گردانوں میں ایک جیسا ہوتا ہے۔ آگے چل کر آپ خود بھی اس کا مشاہدہ کرلیں گے (ان شاء اللہ)۔ فی الحال آپ یہ اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ فعل "مجرد" یا "مزید فیہ" کی پہچان اُس کے ماضی کے پہلے صیغے سے

ہوتی ہے۔

۴ : ۴۹ ثلاثی مزید فیہ کے ماضی کے پہلے صیغے میں زائد حروف کا اضافہ یا تو "فا" کلمہ سے پہلے ہوتا ہے یا "فا" اور "عین" کلمہ کے درمیان ہوتا ہے اور یہ اضافہ کبھی ایک حرف کا ہوتا ہے، کبھی دو حروف کا اور کبھی تین حروف کا۔ ان تبدیلیوں سے ثلاثی مزید فیہ کے بہت سے نئے ابواب بنتے ہیں۔ لیکن زیادہ استعمال ہونے والے ابواب صرف آٹھ ہیں۔ اس لئے ہم اپنے موجودہ اسباق کو انہی آٹھ ابواب تک محدود رکھیں گے۔

۵ : ۴۹ ایک مادہ ثلاثی مجرد سے جب مزید فیہ میں آتا ہے تو اس کے مفہوم میں بھی کچھ تبدیلی ہوتی ہے۔ اس معنوی تبدیلی پر ان شاء اللہ اگلے سبق میں کچھ بات کریں گے لیکن اس سے پہلے ضروری ہے کہ مزید فیہ کے آٹھوں ابواب کے ماضی، مضارع اور مصدر کے درج ذیل اوزان آپ اپنے قلم کو یاد کرادیں کیونکہ اس کے بعد ہی ان کی خصوصیات اور معنوی تبدیلی کے متعلق کوئی بات کرنا ممکن ہوگی۔

نمبر شمار	ماضی		مضارع		مصدر (باب کا نام)	
۱	اَفْعَلَ	اَـْـَـَ	يُفْعِلُ	يُـْـِـُ	اِفْعَالٌ	اِـْـَاـٌ
۲	فَعَّلَ	ـَـَّـَ	يُفَعِّلُ	يُـَـِّـُ	تَفْعِيْلٌ	تَـْـِيـٌ
۳	فَاعَلَ	ـَاـَـَ	يُفَاعِلُ	يُـَاـِـُ	مُفَاعَلَةٌ	مُـَاـَـَةٌ
۴	تَفَعَّلَ	تَـَـَّـَ	يَتَفَعَّلُ	يَتَـَـَّـُ	تَفَعُّلٌ	تَـَـُّـٌ
۵	تَفَاعَلَ	تَـَاـَـَ	يَتَفَاعَلُ	يَتَـَاـَـُ	تَفَاعُلٌ	تَـَاـُـٌ
۶	اِفْتَعَلَ	اِـْتَـَـَ	يَفْتَعِلُ	يَـْتَـِـُ	اِفْتِعَالٌ	اِـْتِـَاـٌ
۷	اِنْفَعَلَ	اِنْـَـَـَ	يَنْفَعِلُ	يَنْـَـِـُ	اِنْفِعَالٌ	اِنْـِـَاـٌ
۸	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَـْـَـَ	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَـْـِـُ	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِـْـَاـٌ

۴۹ : ٦ امید ہے آپ نے مذکورہ بالا جدول میں یہ بات نوٹ کر لی ہوگی کہ آٹھوں ابواب کے ماضی کے صیغوں میں ع کلمہ پر فتحہ (زبر) آئی ہے جبکہ مضارع کے صیغوں میں علامت مضارع اور ع کلمہ کی صورت حال کچھ اس طرح ہے کہ :

(۱) پہلے تین ابواب (جن کا ماضی چار حرفی ہے) کے مضارع کے صیغوں یُفَعِّلُ' یُفَعِّلُ اور یُفَاعِلُ کی علامت مضارع پر ضمہ (پیش) اور ع کلمہ پر کسرہ (زیر) آئی ہے۔

(۲) اس کے بعد کے دو ابواب (جو "ت" سے شروع ہوتے ہیں) کے مضارع کے صیغوں یَتَفَعَّلُ اور یَتَفَاعَلُ کی علامت مضارع اور ع کلمہ دونوں پر بھی فتحہ (زبر) آئی ہے۔

(۳) جبکہ آخری تین ابواب (جو ہمزۃ الوصل "اِ" سے شروع ہوتے ہیں) کے مضارع کے صیغوں یَفْتَعِلُ' یَنْفَعِلُ اور یَسْتَفْعِلُ کی علامت مضارع پر فتحہ (زبر) برقرار رہتی ہے لیکن ع کلمہ کی کسرہ (زیر) واپس آجاتی ہے۔

مذکورہ بالا تجزیہ کا خلاصہ یہ ہے کہ علامت مضارع پر ضمہ (پیش) صرف چار حرفی ماضی کے مضارع پر آتی ہے جبکہ ع کلمہ پر زبر صرف "ت" سے شروع ہونے والے ابواب کے مضارع پر آتی ہے۔ اس خلاصہ کو اگر آپ ذہن نشین کر لیں تو ان ابواب کے ماضی اور مضارع کے صیغوں کے اوزان یاد رکھنے میں آپ کو بہت سہولت ہوگی (ان شاء اللہ)۔

۴۹ : ٧ یہ اہم بات بھی نوٹ کر لیں کہ ثلاثی مجرد میں کوئی فعل خواہ کسی باب سے آئے یعنی اس کے ع کلمے پر خواہ کوئی حرکت ہو' جب وہ ثلاثی مزید فیہ میں آئے گا تو اس کے ع کلمے کی حرکت متعلقہ باب کے ماضی اور مضارع کے صیغوں کے وزن کے مطابق ہوگی۔ مثلاً ثلاثی مجرد میں سَمِعَ یَسْمَعُ آتا ہے لیکن یہی فعل جب باب افتعال میں آئے گا تو اس کا ماضی اور مضارع اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ بنے گا۔ اسی طرح کَرُمَ یَکْرُمُ جب باب افعال میں آئے گا تو اس کا ماضی' مضارع اَکْرَمَ یُکْرِمُ ہوگا۔

۸ : ۴۹ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ مذکورہ بالا اوزان میں 'باب افعال کے علاوہ' جو وزن ھمزہ سے شروع ہوتے ہیں' ان کا ھمزہ دراصل ھمزۃ الوصل ہوتا ہے۔ اس لئے پیچھے سے ملا کر پڑھتے وقت وہ تلفظ میں ساکت ہو جاتا ہے۔ مثلاً اِفْتَعَلَ سے وَافْتَعَلَ یا اِمْتَحَنَ سے وَامْتَحَنَ وغیرہ۔ جبکہ بابِ افعال کا ہمزہ ھمزۃالوصل نہیں ہے۔ اسی لئے وہ پیچھے سے ملا کر پڑھتے وقت بھی بدستور قائم رہتا ہے۔ مثلاً اَفْعَلَ سے وَاَفْعَلَ یا اَحْسَنَ سے وَاَحْسَنَ وغیرہ۔ اس طرح قائم رہنے والے ہمزہ کو "ھمزۃ القطع" کہتے ہیں۔

۹ : ۴۹ یہ بھی نوٹ کرلیں کہ ثلاثی مجرد میں فعل سے مصدر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے یعنی کوئی مقررہ وزن نہیں ہے۔ بس اہل زبان سے سن کر یا ڈکشنری میں دیکھ کر ان کا مصدر معلوم کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس مزید فیہ کے ہر صیغۂ ماضی اور مضارع کے مقرر کردہ وزن کی طرح اس کے مصدر کا بھی ایک مقرر وزن ہے اور مصدر کا یہ وزن باب کا نام بھی ہوتا ہے۔

۱۰ : ۴۹ مصدر کے جو اوزان بطور "باب کا نام" دیے گئے ہیں ان میں یہ اضافہ کر لیجئے کہ درج ذیل دو ابواب کا مصدر دو طرح سے آتا ہے یعنی ایک اور وزن پر بھی آتا ہے۔ تاہم باب کا نام یہی رہتا ہے جو اوپر جدول میں لکھا گیا ہے: مصدروں کے متبادل اوزان یہ ہیں :

(۱) باب تَفْعِيْلٌ کا مصدر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے ذَكَّرَ يُذَكِّرُ (یاد دلانا) سے مصدر تَذْكِيْرٌ بھی ہے اور تَذْكِرَةٌ بھی ہے۔ مگر جَرَّبَ يُجَرِّبُ (آزمانا) کا مصدر تَجْرِيْبٌ تو شاذ ہی ہوتا ہے' عموماً تَجْرِبَةٌ ہی استعمال ہوتا ہے۔

(۲) اسی طرح باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر اکثر فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے مثلاً جَاهَدَ يُجَاهِدُ (جہاد کرنا) کا مصدر مُجَاهَدَةٌ بھی ہے اور جِهَادٌ بھی۔ مگر قَابَلَ يُقَابِلُ (آمنے سامنے ہونا' مقابلہ کرنا) کا مصدر قِبَالٌ استعمال نہیں ہوتا بلکہ مُقَابَلَةٌ ہی استعمال ہوتا ہے۔

۱۱ : ۴۹ ایک اور بات بھی ابھی سے ذہن میں رکھ لیجئے' اگرچہ اس کے استعمال کا موقعہ آگے چل کر آئے گا' اور وہ یہ کہ اگر کسی فعل نے ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ بول کر ساتھ مصدر بھی بولنا ہو تو اس صورت میں مصدر کو حالت نصب میں پڑھا اور لکھا جاتا ہے مثلاً کہیں گے عَلَّمَ یُعَلِّمُ تَعْلِیْمًا ۔ یہ صرف اسی صورت میں ضروری ہے جب ماضی اور مضارع کا صیغہ بول کر ساتھ ہی مصدر بولا جائے ورنہ ویسے "سکھانا" کی عربی "تَعْلِیْمٌ" ہی ہوگی۔ نصب کی اس وجہ پر آگے مفعول کی بحث میں بات ہوگی (ان شاء اللہ)۔

مشق نمبر ۴۸ (الف)

مندرجہ ذیل مادوں کو قوسین میں دیئے گئے باب میں ڈھالیں یعنی ہر ایک مادہ سے دیئے گئے باب کے ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ لکھیں اور اس کا مصدر بحالت نصب لکھیں :

مثلاً اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا۔

نوٹ : تمام کلمات پر مکمل حرکات دیں۔

خ ر ج ۔ ب ع د ۔ ر ش د	(اِفْعَالٌ)
ق ر ب ۔ ک ذ ب ۔ ص د ق	(تَفْعِیْلٌ)
ط ل ب ۔ ق ت ل ۔ خ ل ف	(مُفَاعَلَةٌ)
ق ر ب ۔ ق د س ۔ ک ل م	(تَفَعُّلٌ)
ف خ ر ۔ ع ق ب ۔ ک ث ر	(تَفَاعُلٌ)
ن ش ر ۔ ع ر ف ۔ م ح ن	(اِفْتِعَالٌ)
ش ر ح ۔ ق ل ب ۔ ک ش ف	(اِنْفِعَالٌ)
غ ف ر ۔ ح ق ر ۔ ب د ل	(اِسْتِفْعَالٌ)

مشق نمبر ۴۸ (ب)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مادہ اور باب بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہ ماضی ہے یا مضارع یا مصدر۔ واضح رہے کہ ان میں سے بیشتر الفاظ کے معنی ابھی آپ کو نہیں بتائے گئے۔ کیونکہ یہاں یہ مشق کروانی مقصود ہے کہ اگر کسی لفظ کے معنی آپ کو معلوم نہیں ہیں تو ڈکشنری میں اس کے معنی دیکھنے کے لئے پہلے اس کا مادہ اور باب پہچاننا ضروری ہے۔ اس لئے کہ عربی لغت مادے کے حروف کے اعتبار سے ترتیب دی گئی ہے۔

اَرْسَلَ - يُقَرِّبُ - اِرْسَالٌ - تَغَيَّرَ - تَقْرِيْبٌ - اِرْتِكَابٌ - يَسْتَكْبِرُ - يَتَغَيَّرُ - اِنْقِلَابٌ - تَبَارَكَ - تَبَسُّمٌ - عَجَّلَ - اِسْتِصْوَابٌ - اِنْحِرَافٌ - اِسْتَقْبَلَ - يَشْتَرِكُ - يُخْبِلُ - يُخَرِّبُ -

ثلاثی مزید فیہ

(خصوصیاتِ ابواب)

۱ : ۵۰ مزید فیہ کے ابواب میں معنوی تبدیلیوں پر بات کرنے سے پہلے آپ کو یہ بات یاد دلانا ضروری ہے کہ زبان پہلے وجود میں آتی ہے اور قواعد بعد میں مرتب کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ صحیح صورتحال یہ ہے کہ ابواب مزید فیہ میں جو معنوی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں ان سب کو مدنظر رکھ کر ہمارے علماء کرام نے ہر باب کے لئے کچھ اصول (Generalisations) مرتب کئے ہیں جنہیں خصوصیات ابواب کہتے ہیں۔

۲ : ۵۰ اب یہ بات نوٹ کرلیں کہ مزید فیہ کے جو آٹھ ابواب آپ نے پڑھیں ہیں ان میں سے ہر باب کی ایک سے زیادہ خصوصیات ہیں اور بعض کی خصوصیات کی تعداد سات' آٹھ یا اس سے بھی زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عربی گرامر کی کتابوں میں خصوصیات ابواب کے لئے الگ ایک مستقل سبق ہوتا ہے۔ ہماری اس کتاب میں چونکہ یہ سبق شامل نہیں ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس مقام پر ہرباب کی ایک ایک ایسی خصوصیت کا تعارف کرا دیا جائے جو اس باب میں نسبتاً زیادہ معنوی تبدیلی کا باعث ہوتی ہے۔ لیکن یہ بات کبھی نہ بھولیں کہ تمام خصوصیات کا ابھی آپ کو علم نہیں ہے۔ اور پھر جب آپ ان تمام خصوصیات ابواب کا مطالعہ کرلیں تو اس وقت بھی ذہن میں استثناء کی کھڑکی ہمیشہ کھلی رکھیں۔

۳ : ۵۰ باب افعال اور باب تفعیل دونوں کی ایک مشترکہ خصوصیت یہ ہے کہ عام طور پر یہ فعل لازم کو متعدی کرتے ہیں۔ جیسے عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا = جاننا' ایک فعل لازم ہے۔ باب افعال میں یہ اَعْلَمَ يُعْلِمُ اِعْلَامًا اور باب تفعیل میں عَلَّمَ

یُعَلِّمُ تَعْلِیْمًا بنتا ہے۔ دونوں کے معنی ہیں جانکاری دینا' علم دینا' اور اب یہ فعل متعدی ہے۔ چنانچہ دونوں ابواب کے زیادہ تر افعال متعدی ہیں۔ اگرچہ کچھ استثناء بھی ہیں' بالخصوص باب افعال میں۔

۵۰ : ۴ البتہ باب افعال اور باب تفعیل میں ایک فرق یہ ہے کہ باب افعال میں کسی کام کو ایک مرتبہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جبکہ باب تفعیل میں عموماً کسی کام کو درجہ بدرجہ اور تسلسل سے کرنے کا یا کثرت سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے ایک شخص نے آپ سے کسی جگہ کا پتہ پوچھا اور آپ نے اسے بتایا تو یہ "اعلام" ہے۔ لیکن کسی چیز کے متعلق معلومات جب درجہ بدرجہ اور تسلسل سے دی جائے تو یہ "تعلیم" ہے۔

۵۰ : ۵ باب مفاعلہ میں زیادہ تر یہ مفہوم ہوتا ہے کہ کسی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ ہوں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہے ہوں۔ جیسے قَتَلَ یَقْتُلُ قَتْلاً - قتل کرنا۔ یہ ایک یک طرفہ عمل ہے۔ لیکن قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً وَ قِتَالاً کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے کی کوشش کریں۔ اس باب کے زیادہ تر افعال بھی متعدی ہوتے ہیں۔

۵۰ : ۶ باب تفعّل میں زیادہ تر یہ مفہوم ہوتا ہے کہ تکلیف اٹھا کر کسی کام کو خود کرنے کی کوشش کرنا۔ جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا = جاننا جبکہ تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا کا مطلب ہے تکلیف اٹھا کر' کوشش کر کے علم حاصل کرنا اور سیکھنا۔ یعنی اس میں بھی عمل کے تسلسل کا مفہوم ہے۔ اس باب کے زیادہ تر افعال لازم ہوتے ہیں۔

۵۰ : ۷ باب مفاعلہ کی طرح باب تفاعل میں بھی زیادہ تر یہی مفہوم ہوتا ہے کہ کسی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ ہوں۔ لیکن اس باب کے زیادہ تر افعال لازم ہوتے ہیں۔ جیسے فَخَرَ یَفْخَرُ فَخْرًا - فخر کرنا سے تَفَاخَرَ یَتَفَاخَرُ تَفَاخُرًا کا مطلب ہے ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

۵۰ : ۸ باب افتعال میں زیادہ تر کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا = سننا سے اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعًا کا مطلب ہے کان لگا کر سننا' غور سے سننا۔ اس سے میں لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

۵۰ : ۹ باب انفعال کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ فعل متعدی کو لازم کرتا ہے۔ جیسے هَدَمَ یَهْدِمُ هَدْمًا = گرانا سے اِنْهَدَمَ یَنْهَدِمُ اِنْهِدَامًا کے معنی "گرنا" ہیں۔ یاد رکھیں کہ جس طرح ابواب ثلاثی مجرد میں باب کَرُمَ لازم تھا اسی طرح ابواب مزید فیہ میں باب انفعال لازم ہے۔

۵۰ : ۱۰ باب استفعال میں زیادہ تر کسی کام کو طلب کرنے یا کسی صفت کو موجود سمجھنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے غَفَرَ یَغْفِرُ غُفْرَانًا = چھپانا' معاف کرنا (غلطی کو چھپا دینا) سے اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا = کا مطلب ہے معافی مانگنا' مغفرت طلب کرنا اور حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا = خوبصورت ہونا' اچھا ہونا سے اِسْتَحْسَنَ یَسْتَحْسِنُ اِسْتِحْسَانًا کا مطلب ہے اچھا سمجھنا۔ اس باب سے بھی لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

۵۰ : ۱۱ اب اس سبق کی آخری بات یہ سمجھ لیں کہ ضروری نہیں ہے کہ کوئی سہ حرفی مادہ' مزید فیہ کے ہر باب میں استعمال ہو۔ ایک مادہ مزید فیہ کے کن کن ابواب سے استعمال ہوتا ہے اور ان کی کن خصوصیات کے تحت اس میں کیا معنوی تبدیلی ہوتی ہے' اس کا علم ہمیں ڈکشنری سے ہی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابواب مزید فیہ کے اوزان یاد کئے بغیر کوئی طالب علم عربی لغت سے پوری طرح استفادہ نہیں کر سکتا۔

مشق نمبر ۴۹

نیچے کچھ الفاظ کے معنی اس طرح لکھے گئے ہیں جیسے عموماً ڈکشنری میں لکھے جاتے ہیں۔ آپ کا کام یہ ہے کہ الگ کاغذ پر ان کا ماضی' مضارع اور مصدر لکھیں۔ پھر ان کے مصدری معنی لکھیں اور پھر اسی طرح انہیں یاد کریں۔ جیسے جَهَدَ يَجْهَدُ جُهْدًا کے معنی کوشش کرنا۔ جَاهَدَ يُجَاهِدُ مُجَاهَدَةً وَجِهَادًا کے معنی ایک دوسرے کے خلاف کوشش کرنا وغیرہ۔ یاد رہے کہ ان میں غالب اکثریت ایسے الفاظ کی ہے جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔

نوٹ : الفاظ کو اوپر سے نیچے پڑھیں۔

جَهَدَ(ف) جُهْدًا - کوشش کرنا	خَصَمَ(ض) خَصْمًا = جھگڑا کرنا
جَاهَدَ = کسی کے خلاف کوشش کرنا	تَخَاصَمَ = باہم جھگڑا کرنا
اِجْتَهَدَ = اہتمام سے کوشش کرنا	اِخْتَصَمَ = جھگڑا کرنا

صَلَحَ(ف ن)صَلَاحًا=درست ہونا' نیک ہونا	بَلَغَ(ن) بُلُوْغًا = پہنچنا' پھل کا پکنا
اَصْلَحَ = درست کرنا' صلح کرانا	بَلُغَ(ک) بَلَاغَةً = فصیح و بلیغ ہونا
اَبْلَغَ = کسی چیز کو کسی کے پاس پہنچانا	بَلَّغَ = کسی چیز کو کسی کے پاس پہنچانا

نَزَلَ(ض) نُزُوْلًا = اترنا	نَصَرَ(ن) نَصْرًا = مدد کرنا
اَنْزَلَ = اتارنا	تَنَاصَرَ = باہم ایک دوسرے کی مدد کرنا
نَزَّلَ = اتارنا	اِنْتَصَرَ = بدلہ لینا(اہتمام سے خود اپنی مدد کرنا)
تَنَزَّلَ = اترنا	اِسْتَنْصَرَ = مدد مانگنا